مطالعہ سے ایک نظر انداز شدہ علاقے کے دلچسپ حالات سامنے آتے ہیں۔

صحیح قرآنی فیصلے | از جناب مولانا فضل احمد غزنوی بی۔اے الشیخ الحدیث مکہ۔ ملنے کا پتہ: ادارۂ تبلیغ الاسلام۔ گاڑی احاطہ حیدرآباد سندھ۔ قیمت مجلد تین روپے۔

یہ کتاب جناب پرویز کی تصنیف "قرآنی فیصلے" کے رد میں لکھی گئی ہے۔ پرویز صاحب ان منتخب روزگار ہستیوں میں سے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں کو مسترد کر کے صرف قرآنی فیصلوں کو قبول کرتے ہیں، مگر قرآن کے الفاظ کو مفہوم وہ دیتے ہیں جس کا مصدر خود ان کی ہوائے نفس ہے۔ دوسرے لفظوں میں رسولؐ کو قرآن کے شارح ہونے کے منصب سے ہٹا کر خود اس پر جا بیٹھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے انوکھے قرآنی فیصلوں کی جو کچھ حقیقت ہو سکتی ہے اسے جناب مؤلف نے واضح فرمانے کے لیے صحیح قرآنی فیصلے کے نام سے یہ کتاب پیش کی ہے۔ عقاید اور عبادات اور احکام و قوانین میں سے ہر شعبے میں ہمارے ماڈرن اہلِ قرآن حضرات جو جو نکتہ آرائیاں فرماتے رہے ہیں ان کا اس کتاب میں تجزیہ بھی کیا گیا ہے اور نصوص کتاب و سنت کی روشنی میں جواب بھی دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بہت ساری قیمتی معلومات سامنے آگئی ہیں۔ اس کتاب کی کمزوری ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ مؤلف نے کافی سخت زبان اور کسی قدر مناظرانہ انداز بیان اختیار فرمایا ہے۔ استدلال شروع سے آخر تک جذبات کے گہرے رنگ میں رنگا گیا ہے۔ کہیں کہیں جملے پایۂ ثقاہت سے گرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ اہلِ فتنہ کو مخاطب بنانے کے بجائے اصل روئے سخن عوام — خصوصاً تعلیم یافتہ طبقے — کی طرف ہونا چاہیے اور زبان اور انداز بیان کا بھی اسی مناسبت سے انتخاب کرنا چاہیے۔ افسوس ہے کہ کتابت و طباعت ناقص ہے۔

نعمتِ عظمیٰ | مرتب: سید زمرد حسین شاہ گیلانی شائع کردہ: گوشۂ ادب، چوک انارکلی، لاہور۔ قیمت مجلد عمہ

یہ کتاب کوچۂ تصوف کے اسرار و رموز سے متعلق ہے۔ اس کے اچھے پہلوؤں میں سے ایک تو یہ ہے کہ تمام اذکار قرآنی ہیں اور ان کو سمجھ کر پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ دوسرے یہ کہ سارے مباحث میں عقلی استدلال سے کام لیا گیا ہے۔ تیسرے یہ کہ عقائد صحیحہ اور اعمالِ صالحہ کو اختیار کرنے اور رضائے الٰہی کو مقصود بنانے کی تلقین کی گئی ہے۔ مگر دوسری طرف قاری تصوف کی مخصوص بھول بھلیاں سے بھی دوچار ہوتا ہے۔ علمِ شریعت